



سوال

(83) جائیداد اور غیر منقولہ میں زکوٰۃ کا حکم۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جائیداد غیر منقولہ مثل پختہ مکانات و دکانیں وغیرہ جو کہ ہزار ہا روپوں کی ملکیت میں، مالکان کے ذمہ ان کی سالانہ زکوٰۃ ان کی قیمت لگا کر ادا کرنی ہوگی، یا آمدنی کرایہ سے و نیز اگر کرایہ کھانے پینے و دیگر حوائج ضروری پر صرف ہو جائے تو جائیداد کی زکوٰۃ ساقط ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائیداد پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے، صرف اس سے کرایہ پر ہے، اگر کرایہ حاصل شدہ مالک جائیداد کے خرچ کرنے سے بچ رہے، اور اس پر حوالان حول یعنی پورا ایک سال گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ ہے۔ (اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۱۴)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 193

محدث فتویٰ